ای ایف پی کی وزیر اعظم شہباز شریف سے کم ازکم اجرت 25 ہزار کرنے کے اعلان پر نظرثانی کی اپیل

کورونا وبا سے متاثرہ معیشت میں کاروباری ادارے، صنعتیں کم از کم اجرت میں اضافے کے متحمل نہیں ہوسکتے،اسماعیل ستار معزز سپریم کورٹ نے کم ازکم اجرت 19 ہزار مقرر کی ہے،اجرت بورڈ ہی وہ طے کرسکتا ہے، صدر ایمپلائرز فیڈریشن پاکستان

بدھ 13 اپریل 2022 00:17

کراچی (اُردو پوائنٹ اخبارتازہ ترین - این این آئی ۔ 12 اپریل2022ء) ایمپلائرز فیڈریشن آف پاکستان (ای ایف پی) کے صدر اسماعیل ستار اور نائب صدر ذکی احمد خان نے وزیر اعظم شہباز شریف کی جانب سے کم ازکم اجرت میں 25 فیصد اضافے پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اس پر نظرثانی کرنے اور اضافہ واپس لینے کی درخواست کی ہے کیونکہ کاروباری ادارے، صنعتیں ابھی تک کورونا وبا سے پیدا ہونے والے سنگین معاشی بحرانوں اور اثرات سے نمٹتے ہوئے بحالی کے مرحلے میں ہیں لہٰذا ادارے اور صنعتیں کم ازکم اجرت میں 25 فیصد سے زیادہ اضافہ کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہیں۔

ای ایف پی کے عہدیداروں نے ایک بیان میں کہاکہ مہنگائی اور دیگر معاشی عوامل کو مدنظر رکھتے ہوئے سندھ میں قائم اجرت بورڈ ہی کم ازکم اجرت کا فیصلہ کرنے کا قانونی ادارہ ہے لہٰذا قانون میں فراہم کردہ طریقہ کار پر عمل کیے بغیر اس مرحلے پر اجرت میں کوئی بھی اضافہ نہ صرف قانونی عمل کے خلاف ہوگا بلکہ قابل قبول بھی نہیں ہوگا کیونکہ اس سے پیداواری لاگت اور برآمدی صنعتوں کی مسابقت میں بھی بڑھ جائے گی۔

اسماعیل ستار ذکی احمد خان نے نشاندہی کی کہ معزز سپریم کورٹ نے سندھ میں کم ازکم اجرت 19 ہزار روپے مقرر کی ہے اور یہ بھی واضح کیا ہے کہ کم ازکم اجرت صرف آرڈیننس کے مطابق کم ازکم اجرت بورڈ ہی طے کرسکتا ہے۔ ای ایف پی رہنماؤں نے وزیر اعظم شہباز شریف پر زور دیا کہ وہ فیصلے پر نظرثانی کریں اور کم ازکم اجرت میں 25 فیصد اضافہ واپس لیا جائے نیز مستقبل میں کوئی بھی فیصلہ اسٹیک ہولڈرز سے مشاورت کے بعد کیا جائے گا۔